



سوال

حجر کے اندر سے طواف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حج یا عمرہ کرنے والے کے لیے یہ صحیح ہے کہ طواف کرتے ہوئے وہ حجر اسماعیل کے اندر داخل ہو کر طواف کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حج یا عمرہ کے لیے بیت اللہ کا طواف کرنے والے یا نفل طواف کرنے والے کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ حجر اسماعیل میں داخل ہو، اگر کسی نے حجر کے اندر سے طواف کیا تو اس کا یہ طواف صحیح نہیں ہوگا کیونکہ طواف بیت اللہ کے باہر سے کرنا ہے اور حجر تو بیت اللہ کا حصہ ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۚ ۲۹ ... سورة الحج

"اور چلیجیے کہ وہ (لوگ) خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔"

امام مسلم اور کئی دیگر ائمہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی یہ حدیث ذکر کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حجر کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

(ہومن البیت) (صحیح مسلم الحج باب جدرا الحکیمہ ویاہناح: 405/1333 وسنن ابن ماجہ الحج باب الطواف بالبحرین: 2955 واللفظ)

"وہ بیت اللہ ہی کا حصہ ہے۔"

ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ میری یہ خواہش تھی کہ بیت اللہ کے اندر نماز پڑھوں، تو آپ نے فرمایا:

(صلی فی الحج اذا اردت دخول البیت فانما ہو قطع من البیت) (سنن ابی داؤد السنک باب الصلوة فی البحرین: 2028 وجامع الترمذی ح: 876 وسنن الترمذی ح: 2915)

"جب بھی تو بیت اللہ میں داخل ہونا چاہے تو حجر کے اندر نماز پڑھ لے کیونکہ وہ (حجر) بھی بیت اللہ ہی کا حصہ ہے۔"

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب



محدث فتوی

فتوی کیٹی